السلام مادرِ عباسؑ

اُم البنینؑ مادرِ عباسِؑ باوفا
اُم البنینؑ آرزوئے بنتِ مصطفیٰؐ
اُم البنینؑ خواہشِ سلطانِ اولیاءؑ
اُم البنینؑ اِن کا لقب نام فاطمہؑ

ہو کر بتولؑ آئی ہیں گھر میں بتولؑ کے
پا لیں گی گود میں یہ نواسے رسولؐ کے

اُم البنینؑ عظمتِ حق کا شباب ہیں
عصمت کے گلستاں میں وفا کا گلاب ہیں
چشمِ جنابِ زہراؑ کا یہ انتخاب ہیں
حیدرؑ ابوترابؑ، یہ اُم التراب ہیں

بیتِ شرف میں نورِ عیاں بن کے آئی ہیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی یہ ماں بن کے آئی ہیں

زہراؑ کی بیٹیوں کا دلاسہ بنی ہیں یہ
انوارِ کبریائی کا حصہ بنی ہیں یہ
ایثار اور خلوص کا دریا بنی ہیں یہ
سقائے اہلِ بیتؑ کی سقہ بنی ہیں یہ

کونین کی وفاؤں کا ہی ترجماں کہا
اِن کو نبیؐ کی بیٹی نے بیٹوں کی ماں کہا

یہ عظمتوں میں عظمتِ حق کا نشان ہیں
یعنی خدا کے رازوں کی یہ رازدان ہیں
یہ مسجدِ وِلا میں وفا کی اذان ہیں
اللہ کی زبان کی یہ ہم زبان ہیں

تھاما ہے انبیاءؑ نے جسے مشکلات میں
اللہ کا وہ ہاتھ بھی ہے اِن کے ہاتھ میں

جو کچھ مِلا نصیب سے بڑھ کر ملا اِنہیں
درباں ملائکہ جہاں وہ در ملا اِنہیں
سوچو ذرا یہ کیسا مقدر ملا اِنہیں
زہراؑ کے بعد زہراؑ کا ہی گھر ملا اِنہیں

ہاں وہ علیؑ جو اوجِ حدِ ممکنات ہے
اُس لاشریک کی یہ شریکِ حیات ہے

اِس کی مثال کیا ہو کہ یہ بے مثال ہے
یہ ہم خیالِ رب کے لئے ہم خیال ہے
دونوں جہاں میں صرف یہ اِس کا کمال ہے
بیٹا اِسی کا فاطمہ زہراؑ کا لعل ہے

بنتِ نبیؐ کے بچوں کا صدقہ نکال کر
اِس نے دیا حسینؑ کو عباسؑ پال کر

کھیلی ہے بنتِ شیرِ خدا اِس کی گود میں
آ کر سکون دیں کو ملا اِس کی گود میں
یہ بھی ہے اِک خدا کی عطا اِس کی گود میں
اتری ہے سیدہؑ کی دعا اِس کی گود میں

عکاسِ ذوالجلال کے عکاس کے لئے
یہ گود منتخب ہوئی عباسؑ کے لئے

بنیادِ عشق و صبر و رضا ڈالتی رہی
غم ثانیٔ بتولؑ کا یہ ٹالتی رہی
کردار کربلا کے لئے ڈھالتی رہی
جھولی میں اپنی ربِ وفا پالتی رہی

باطل مقدروں کے لئے پھیر کر دیا
جس کو پلایا شِیر اُسے شیر کر دیا

قرآنِ اہلِ بیتؑ کا یہ بھی ہیں اِک وَرَق
اِن کی تجلیات منور شفق شفق
ایسے ادا کیا ہے درِ سیدہؑ کا حق
عباسؑ کا پڑھایا وفاؤں کا ہر سبق

کرب و بلا کا جعفرِ طیارؑ کر دیا
بچپن میں ہی جری کو علمدار کر دیا

کونین کی نجات ہیں عباسؑ کی ہیں ماں
واللہ پاک ذات ہیں عباسؑ کی ہیں ماں
اِک حق کی کائنات ہیں عباسؑ کی ہیں ماں
حلالِ مشکلات ہیں عباسؑ کی ہیں ماں

ہیں منفرد زمانوں سے اپنی وفاؤں میں
عباسؑ کی بہشت ہے اِس ماں کے پاؤں میں

شاعر باب الحوائج نور علی نورؔ